81178 ـ بیوی کے محتاج خاندان والوں کو فطرانہ دینے کا جواز

سوال

کیا اگر بیوی کے گھر والوں کو مال کی ضرورت ہو تو انہیں فطرانہ دینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ مسکینوں اور فقراء کو دیا جائیگا، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہيں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کے لیے لغو اور فحش گوئی سے پاکی اور مسکین کے کھانے لیے فطرانہ فرض کیا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1609) امام نووی رحمہ اللہ نے المجموع (6 / 126) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں حسن قرار دیا ہے.

اس لیے اگر بیوی کے گھر والے محتاج اور مسکین ہوں تو انہیں فطرانہ دینے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ انہیں فطرانہ دینا کسی اور کو دینے سے افضل اور بہتر اور زیادہ اجروثواب کا باعث ہوگا، کیونکہ یہ بیوی کے رشتہ دار اس کے سسرال ہیں، اور بیوی کی عزت و احترام اور اس کے ساتھ حسن سلوك میں شامل ہے کہ اس کے رشتہ داروں کا خیال رکھا جائے، یہ ان کا حق بھی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس میں کوئی شك نہیں کہ سسرال والوں کا وہ حق ہے جو کسی اور کو حاصل نہیں "

دیکھیں: نور علی الدرب (682).

ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو سسرال والوں کا خیال رکھنے اور بیوی کے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا اجروثواب عطا فرمائیگا "

واللہ اعلم .